

U. O S 2 3



سنا ہے حضرت رحمن کو
 فذلک اپنے ہمین قرآن کیا
 عقل دینتے ہیں نہ آئین
 سب سے اوپر اوسلی ملاعت میں
 تکرار ہم یہی بھیجا خدا
 سب سے اوپر کے وہ سرور میں
 جو انسان کے ہی میں رہتا
 جو جو انیر و روئے حساب
 نماز میں جو غلیظ جاہلین
 نہت بیکر بعد اوستے عمر
 نہت ہی ہوسہ حق جل جلالہ
 جو کہ اب ہے خدا کی راہ کا
 وہ کہانی وہ ہے روشن چراغ

جان و نقل و دین دیا انسان کو
 ایمین امر و نہی سب و شن کیا
 راہ وہ نیکی کی بتلا یاہین
 اور عبادت اور سب پر تہی ہے
 نام پاک اور بکاشہ مصطفیٰ
 جو سب عالم کے وہ سالارین
 سر ہے اکھون کا او کی خاک پا
 آل و اہل بیت اور سایہ صحابہ
 سب صحابہ پنج و ہمہ دارین
 بعد عثمان و علی ہمین رہے
 آپ رحمت و نوح پر سارے سدا
 بین ہم غلام اوستے پتو
 دین پیغمبر ہے اوستے بنیغ

قبر اونکی لوز خوشبو سے ہر
 فرض ہے سب مومنو پر یک یک
 اور ہر ایک کو جائے ہر ایک کا
 اس میں سب احکام دین اسلام ہے
 تاکرین ان مسئلوں کو یاد رہے

جمعہ اونچے اپنی حق نازل کرے
 : سائل سیکھنا ہے شہد و شک
 دو کو میں نے جمع بیعت میں کیا
 اس رسالے کا خلاصہ نام ہے
 سب مسئلوں کو دے تو فقیروں

ذکر ایمان

ہے وہ چہ چیز نکاح و طہین عقد
 یہ کہ وہ خالق ہے مخلوقات کا
 دیکھتا ہے سب کو اور سننا ہے وہ
 جو وہ چاہے سو کرے قادر حکم
 نا اورے ماننا پزن فرزند ہے
 ذرہ او کے حکم سے باہر نہیں
 جگہ ہر دم و گمان سے پاک ہے
 گرچہ وہ ہر کو نظر آتے نہیں
 لیکن حالت میں بجا ک ہیں
 و بیو پر خدا نازل کیا
 اس میں ہے سب ماہ جانیکلام

قول غیر سے ایمان مستفاد
 اعتقاد اول خدا کی ذات کا
 ذمہ اور قادر ہے اور دانای
 ہے اور وہ اور کلام او کا قدیم
 ناشر یک لوگوں کوئی مانند ہے
 نے عرض ذات کی اور جو نہیں
 وہ زمان سے اور مکان پاک ہے
 اور ہر اکرا و شے کو حسیں
 مرد اور عورت چنے پاک ہیں
 ہے کہ دون کا یقین ہر غیر
 وہ خدا کا پاک برحق ہے کلام

ہے جہاں اعتقاد و انسیا	استون کے رہنما اور پیرو
پانچواں ہے اعتقت دآزت	لویکے دیان اسپنے محل اخرت
ہے چٹاکرنا یقین بقدر کا	حق سے ہے سب غیر و شر اچھا برا
مرکے اوٹھا ساوڑان جو کئی	او کو بوڑا آزت مین دیکھئے

ذکر ارکان اسلام

پانچ مین اسلام کے ارکان سب	اول اقرار زبان سے کول
ذات حق ہے لاشریک و وحدہ	اور عمدہ بدہ و رسو لہ
کون دویم ہے ادا کرنا صلوٰۃ	روزہ رمضان سیم چارم رکوعا
رکن خیمہ حج بیت اللہ ہے	گر سواری اور خیمہ راہ ہے
اس سوا کھاران پانچوں کر سب	فرض واجب اور سنت تحب

مسائل وضو

مین وضو من چار فرض اور تکلیف	موند کرہ من و طول مین پہرہ
دوسرا کہنے سے اوپر مات کر	پاؤں کا مسح صحیح بات کر
پاؤں کو غصون سے اوپر دہریے	نہن سے حق نہ لگاؤ آب پر
نہن تیرہ مین نہ اندر وضو	پٹے و ہونا پونچن تک نہ اندر
سرخ میں پانی میخے و ناک مین	اور بیت تاکید ہے سواک مین
بنا سیم اندام و ابدال	نیت اور ترتیب و ادب کا حال

<p>میں ہمارے سر کا مور و لاکا کا از لکھون کو ہی غلام اپنے کر تیں ہمارا عطا جو دہو نیکی ہو دہو میں سے میرا گردن کا ستھ</p>	<p>ہوا چھ کھولیاں پاکی سے ادا وقت دہو نے ہاتھ کے اور پاؤں کے دہو چھ لکھنے کے کچھ دھوئے میں سے ہاتھ دہونا اول بائیں</p>
--	---

مسائل شکستہ

<p>آگے یا پیچھے سے جو کچھ کم زیاد یا کرے منہ برکے تو ہر گز یا لکھ کر پچھ کو کتنے سے خونے یا اپنے کچھ نشہ ہر دست خمار یا بر بندہ ہو کے کوئی عورت کچھ خاموشہ مباشرت ہے اکا نام</p>	<p>تکے تباہ و سے عوا فہم یا دہو نے پیپ یا لو ہو سے یا کسی آزار سے ہمیشہ ہو یا ناز اندویش سے قلعہ بکار یا شہ شو کے کچھ دہوئے ہر یہ دہوئے تو دہوئے تمام</p>
---	--

مسائل عقل

<p>چا چہیزین عقل کا ہے لکاسب وقت شہوت کے منی ہو جدا یا اوٹھے کوئی نہ اپنے گھر باہر سنہر کر کا آگے یا پیچھے اگر لیکن آگے اپنی عورت حال</p>	<p>اسکا سنہا کان دہو کر باؤ پچھ سے اور کچھ دہوئے دہو منی ہو یا زنی عقل آچکا ہو و سے غائب عقل ہے ہر ایک پر اور چھپے ہے پڑا الفت کا بال</p>
---	---

دار میں درجہ کا

دلہا اب کھینچنا لگا
 وہ پیش چہ جوئے تو
 نے من کر کے ٹوٹے ہو گئے

بہ چخان جل اور پاؤ کا
 لولی جوان پوئے یا سر سے

ماہا پانی کھینچنے اسے لایا
 تو پیا کھینچنے اسے پوئے

تو دیکھ کوئی جوان نکلتے ہو لکیر
 اور جو چہ وہ نہیں پوئے

پوئے سب اور کچھ پوئے
 پاکہ ہن بے خفا و خج

پاکہ خنجر مراد انسان کا نہیں

بجانی کر چہ

یا اگر اس کا

یا اگر اس کا

یا اگر اس کا

یا اگر اس کا

یا اگر اس کا

یا اگر اس کا

یا اگر اس کا

یا اگر اس کا

سہاگل سر خرق

اور سکا تو پاؤ پاؤ اور انسان کا

اور گدے خرق کا ہے ملوگ ان

گرفت جن جوان کا لٹا رو ا

او گدے کا ہی جو پاؤ پاؤ جان

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

سنا

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

سنا

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

کھانہ کھانے پر

بلے و مذکر نماز آیا حرام
 حل کر جا بات سے نہ رہا
 اور کسی مسجد کے اندھی بجانے
 اور جو قرآن سے جا بھر و تان
 سات پیریزین ہیں حرام باغیض
 روزه اور زیمن جانا اور سلوات
 اور لگانا استیاضہ حنا کلام

اور لگانا ہر قرآن کا حرام
 و نماز اور طوی میت اندر سے
 نہ پڑھے ^{قرآن} تا قہ او سکو کھائے
 ہے پڑنا اور اعلان الیہ پڑنا
 سن اور سے غروم ت ہو صحت
 اور کرنا مسجد اور ہو تھکات
 اور طوان خاٹہ بیت الحرام

مسائل فحاش

بیت کے لئے ظاہر ہو جب
 اسکی حد کو مقرر نہیں کہین
 حیض میں حکایات نماز تمام
 جب حاضر ہیں جو حاکم کا گیا

اور سکو پڑھنے میں فحاش الیہ
 ایک دن یا ایسے ستارہ پڑھیں
 ہیں فحاش اور وہ چیزیں حرام
 الی نماز اور آئی روز انکی قضا

ذکر کجاست خفیہ

بہل گھر سے کا نور اور چاہا
 اور پڑوسے جو حرام ان بکا گیا
 اس بجانے کا سنا اس ملک
 کر نماز اس سے کہے ہو پڑنا

بہل کا نام نہ من بیگا
 ہر خفیہ اسے سنا گیا کہ نہ گند
 پاؤں سے کہ اور میں گزیرا
 پانی سے ایک باغ میں غصہ

اسی سہ غلطی

جو نجاست ہے غلطی رسلو سہ	کے گناہ کے ہاتھوں میں
لوئی اور چار پائے جو سہ راہ	اوپر کا پیشاب اور گویا تمام
چار پائے جو ملاں اور ملاں گویا	میں ہوئی ہی مجھے عینا ل کر
اور تہ ہی حکم رکھتی ہے رب	خون و مایہ ہی میں دھو کر
ایک درہم ہے جو لگ جاوے سوا	اور سکود ہو دینے نمازوں کے بعد
سہ کہ گویا ہی ہونے پچھلے تہاں	وزن کو دہم کے تب کرنا عیناں
علاج کو چھلے کے آدھونا ہے فرض	حب تحصیل کا گویا ہو طول

ذکر استیجی

سنت استیجی و صلیوں سے تھو	بعد یا قاشے کے اور پیشاب سے
کر بدن پر پچھلے درہم سے زیادہ	اور سکود ہونا فرض ہے رکھ کر کھانا

بعضی نماز

بین نمازین تابع فرض اسم انکا	عمر و عمر و عمر و مشرب اور مشربا
مزد کو ہر فرض کے اول اذان	اور اقامت ہی ہے سنت میں نماز

اوقات نماز

دو پر پچھلے جلے جینے تاب	وقت اول نماز کا ہو و کتاب
ساتھ ہر شے کا جو اصلی کے ہے	دو برابر ہو و وقت عصر ہے

سایہ اصلی کو سے بر سر کے
 جب نینا بوسا ازواج حبیبہ
 ہر شوق و ہستی میں سفید
 جب گہنی شب سہم ساروں ہوئی طلوع
 ہر کے رقت جو باقی رہے
 تیں سربکا و بین داخل ہوا
 پوپلن و فست عشاک ہوئی
 خبر کا وقت غارتا با شرم

نثر الیض مناس

ایک اولیٰ نیرہ جو میں سسٹن صلوٰۃ
 نرض جو اسکے میں نثر ازواج
 دو سرا پاکی نجاست سے اگر
 تیار پہا ننا وقت مناس
 با نچ ان ہے ڈا پتا عور کینین
 ستر مرد و نکاہ ہے عیجے نات سے
 ستر سے پانون اک ڈا پونا
 ستر بانڈیکا ہے بیامرد کا
 اور اقی ہیں داخل اندر کتا
 پہلے ہو یکیر تحریک ستر
 تین رکعت رخص ہو یا عا سب
 ایک ہر رکعت میں دوز و افلح
 اس میں چہ باہر کے او اندر کتا
 وہ وضو یا غسل ہے اولیٰ تمام
 من پیا کپڑے پہ ہوا جائے پہ
 چرتا موقت قبلے کو کرنا بیان
 اور پینا دل کتے میت کیتین
 نیچے تک گھٹون کے سن دل صاف
 چار پنچے ار روضہ رجو سے کلا
 ایک پٹہ اور زینہ نار ہو سے کلا
 ان کے میں کتے ہیں اکان صلوٰۃ
 پیر تیم اور پٹہ ستراب ہر کتا
 وہ پڑ عا فرس ماقی تب
 رن ہے بد عا قرابہ کتا

جو یہ کہتے ہیں کہ دایہ اور
قصہ جو کلام کرنا کلام

احیاء تہذیب

ہیں نماز و نزع بارہ اہیات
خوش کے اول کی حرکت بند
رکن بہ ترتیب سے کرنا دایہ
ہے دایہ و نین سیمات تمام
پہلا قدم ہے فارسی میں
منزب و فجر و عشاء پڑھنا کلام
و نین پڑھنا تہذیب کی ایک
ہیں جیسے تہذیب ہر ایک کی

سنتا کی نماز

سنتیں ترہ ہیں سب اندر صلوات
رکھا یہ ۱۱ تہذیب میں کے اوپر
پڑھنا تاکہ سب
صلوات کے دل بڑھے
ہیں جو تہذیب ترہ ہیں سب

پہلے ہون تک اوٹھنا دایہ
زیر ناف اور عورتیں سینے اوپر
بیلی کرت میں آواز دایہ
اور آخر او کے ہر آئین کے
سب وہ سنت میں تہذیب تک

سب تلخ کے اتون کو ادھارے
 اترادھارے وقت الف اللہ کے
 دے کے مجھے کے داند ہاتھ لاسے
 بیچ کی تین اونگھیاں اوپر رہیں
 چا اکل اور ہوں دونوں پسے
 ہاتھ کا نہ ہوں کہ اونھوں پر تین
 پٹھان کو اور عود لبسم اللہ
 انرا آئے لکے سوہم کرسم
 ایک تہی کفایت ہے اگر
 معنی کریمے تو اوہین دل لگا
 تب پر اب بکر۔ نہ شروع
 پورے دو خور۔ اور شوکت
 ہاتھ سید بنے مثل چل سیر
 تین تیریکے یا پنج سات
 ہو کر اسبا ناکیہ پر رہنا
 تقدی ہو رہا پر بس کرے
 ہے الامہ کو پورے اسے اہل ادب

کانگی لوگ انکو ٹھوٹھو گلائے
 زیران اکبر کے دوا کر رکھے
 با بان پوجا سید ہے پوجوتے سچا
 خضر اور اہام بن طعہ کرین
 جا سے سجدے نظر آئے نہ جاے
 بلین پر سید ہے کو سینے پر رکھیں
 حرف ادا کر کے پڑھے جفا تھ
 یا کو تین آیتیں قرآن سے
 ہووے لینی آیت الکری قدر
 میں تو سوچ لفظ غلطی نہ اسے
 ہو تمام کبر کی سزا اندر رکھتے
 ہو رہا بر صغیر جدید عالم تھیں
 بیٹھ پر دریاؤں کی چوٹ نظر
 پرادھارے۔ مریح اس کے سات
 جو اکیلا ہو تو دونوں لوگ
 چاہے تو محمد اکبر ابھی کے
 رہنا جسے کسا مستحب

یرغہ آند کے ساتھ جی کے
 سات اعضا پر کوسہ جہد ایتھین
 دونوں گھٹن اوٹھایاں دو پاؤں
 اران سے چڑائی میں پڑی سے
 اور زمین سے دور ہون کھیناں
 جب غازی سر زمین جہد سے چڑھتا
 باہر نکلتا ہر کرین سیدھی طرف
 اوٹھایاں ہاتھوں کی اسپین کاٹے
 زینت بیچن کے یہ تھک زیاد
 بنیتے لک ہو سے تمام اکبر کی
 سرتیہ کر کے درتو
 دوسرا رکعت ہی پڑھنا تھا
 بیٹھے جب قعد میں ہو کر ادا
 رہ جئے اور گد میں رہے نظر
 دو ٹکلیوں کے رجون زانو پر
 سیدھی چٹ اوٹھائی اور اوٹھائی
 پنج کی اوٹھائی انگوٹھے سے نکال

ہونے کے جب جہد میں اکبر گد چلے
 حکم دیا تو کوسہ جہد ایتھین
 ہاتھ کے دو نیچے ہاتھ تاک ہی
 بیٹے زانو سے نکل پیل سے دو
 سہیں مردہ تھے سجدہ سکایاں
 ان تمام اعضا کو اپنے منہ میں
 اوٹھایاں سجدہ ہوئے قبل کھیناں
 تاک پریا گاہی پہ نظر دینا ہاتھ
 پیر اوٹھا دے سر کو اند کو باو
 ایک بیچ کی قدر جلسہ کرے
 ایک رکعت کیاں یہ ہو چکا
 یاد رکھ سب کچھ اسی نامور
 ہاتھ بنکو ایک کتاب ہے میرا
 ہاتھ کے دو پنجے دونوں راہیں
 ناسطے اور زابت کھلے رہے
 بند ہو ہون قیصلی میں علی
 لاکے ساتھ اوٹھائی شاد کی اوٹھا

لانا رک رہے اور کئی ہند
 اور اگر طائفہ کی صورت نہ آئے
 اور پڑے آخر گے صدیقین و رُ
 جب نماز اطر سے ہو دے تمام
 گرا کیلا، ہو زینت و لیلین کا
 مستدیر یوں کی کرے نیت امام
 یکے سے بارگاہی ہی نیت پر خوب
 یا انہی سب کو یہ توفیق دے

ہوا گو طے پر وہ الا اللہ بند
 ہاتھ لگا رہے اور کئی کو اوجھا
 پر دعا جو ہے حد نیون میں ورد
 صوبہ پر او دونوں طرف ہو اسلام
 اور کر اٹا کا تبین کو یہی سما
 مستدی بولین امام اور پر سلام
 تاجت سے رہن روشن قلوب
 و سنو کو بخش اپنے نسل سے

صفحات نماز

فرمائی ہے تیرہ چیزوں سے نماز
 یا کسی پر قصد سے کرنا سلام
 یا پکار سے رونے دنیا کے لئے
 بات نہ دیوے جواب آسمنا د
 کر رکھا سے عذرین بود کفر
 ہے امام اپنے کو بتلا تا جواز
 میں حرکت کو کہیں فعل کشہ

بولنا کہ بہت کہتے یا وہا
 یا علف ز غوب کوئی بولا سلام
 دن کرے یا آہ کا سپا پنے
 یا حد اسے مانگے و نیائی مراد
 یا پڑے قرآن سحر دیکھ کر
 اگر تباہ سے غیر کو ڈٹے نماز
 اوس سے جاتی ہے نماز بغیر

فروغات نماز

چو کردات بین از رمان	یا کرنا ونگ اصدق و صف
بند ہے او با نمرہ و کرنا سزا	یا اسے پر نماند تہا بیت
اپنی پیشانی سے یا پو بجیے غبار	یا چہرے رکھو لکڑی اڑا
سرتہ یا لاد سے پتہ کبڑا ڈالے	دوسرے لشاکے او کو چوڑا
بیٹھے چورہ رقم باہر نکال	یا کہ پوٹے او نکلیں طغیان شال
یا کہ یہ نہ ہو وہ کٹرا	یا جدا صفت سے کٹرا چورہ کٹرا
ماوڑا آٹھ کو دس کے آسان	یا کہ مسجد میں تلوار کے کنڈیاں
یا کسی شے سے عشت بازی کہے	جانب عیدیتھے ہلاو سے کھیتے
یا کسی جاندار کی تصویر کو	پرستہ پہ جہل پر رکھے ہار و برد

رکعتی نماز

سترہ رکعت نماز میں سب راتوں	غیر کو دین میں نماز کا کہن
نہ اور عصر و عشا کی چار چار	پانچ اور بارہ یا ستر و کہن
بارہ رکعت ہیں موکہ سنتین	امین قبل از فجر ہیں دو تین
ظہر سے ہیں چار آگے بعد دو	بعد مغرب دو عشا کے بعد دو
ایک بعد از جمعہ رکعت میں چار	سب نماز کہیں یہ چار و عشا
مستحب بارہ ہیں قبل از عصر و	چار ہیں قبل از عشا اور بعد

نماز تراویح

ارکلی کشتیں میں اسی دلتوانے	مست روزگاروں کی آواز
بائیں نرویدہ پڑے سرسب تمام	بے لعل و جوہر چہ پیر
میتے تارام پاہے ہرست	بڑے رویہ کو نرویدہ
ہر روز کاہہ ۱۱۰ آرناسہام	ہے جماعت مست او حتم کلام
غین کھت خدہ تخریر سام	بھی ناز و ترہ اجب ہے درام
وہ جرنین حور لہ ازہر باغ	سے قنوت احوال لکھت میں وجود
موسوٹاؤ پر سو کہ خام	ہے جماعت نرمن کی سسنتہ دام
ہے جماعت کی بے بیاب	فرض کا پرچہ نکلتا غین خواب

نکدہ - سو

رکن جب نصیم یا اخیر پائے	پانچ تھے ہیں جن سے جدہ سوا
یا حو ہو پیچھے تو وہ آکرے	یعنی رکن آگے کا وہ پیچھے کرے
دو رکن یا تین سجدہ یا چار	رکن ہو لیجھہ او اگر نادو بار
یا کرے ترک او سکھ ازراہ حفا	یا کرے دوبارہ جب کو او
وہ بے نیوے الیہ رہے غور	ابن کا مسل ترک واجب ہے اگر
پھر کرے وہ ہو کے سجدہ تمام	نکدہ آخر میں کہہ کر ایک سلام
دو سلام اس حد قول لا سبحا	نہ پہلے سارا نقشہ کر او
ہو او نہ غائب رہا یہ تمام	تختی کو سو جو آوے تمام

مجدد تلاوت

تہجد واجب و تلاوت کلمین بین ادا کے وقت دو بکریہ قسم ایک بیٹکان پر سے کرنا چودہ مرتبہ قرآن میں مجید سے سورہ ہر روز ہر صبح خوش نما حج و قربان نکل و تہجد و حق	خود پڑھنا اور کوس اپنے کہیں بین سلام اور نہ اوستا نا۱۰۰ زہا تہ ایک مجید و جب یہ اسے صاحب ہنر سورہ کو از ہی کر لیجئے شمار نکل اسری کہست حص طقت و انجم و نشست طقت
--	--

نماز قصص

بین سفر اندر زین تین قصر تین شرطین وقت کی سن سیری نماز کلمین سنی کے سرچہ پینا جان نہ شے میں تیارست کاسب بارادہ بندہ دھارنے کا جہ رکے بر روز قصہ مل جلاوا	چار رکعت کی نماز اور قصر عصر تین دن کی رہا فتنی و تیری ہر روز کوئی ظہر اور عشاء چھ رکعتی اپنے دین کا واجب نہ میں باکا زمین اسے نیکو سے کرچہ برسون ربو قصر و کوثر ہا
---	--

مسائل جمعہ

چھ شرطین وجوب جمعہ کے ناگہ ہا ہر عظام افزا در کھی	مغل ہو اور شہر کے نزدیک مرد باغ آکھ ثابت بازن ہی
--	---

سب شریفین میں جو جمعہ ادا
 بادشاہ دینا نائب امیر کا کوئی فرد
 جمعہ کا خطبہ کے اول ادا
 یہ خطبہ آیتیں سنہرے پر
 جو کھڑا سنہرے دو حیل پر ہے
 جیکہ خطبہ پڑھو گے وہ نیکہ است
 غرض میں جس وقت تک نام

شہر ہوا اسپاس اور کے فنا
 قلم کا وقت اور جا مستعار مرد
 ہو و سہ ازق نام و روزہ کا
 اور کے آگے دوسری کتا اذان
 ہمیں لفظوں کے آگے ہے
 کوئی میثم ارٹھ ہوسے آقا کے
 جہر پڑھنا اور کا اور جسے نام

بنی اوزار محمد بن

لیسکہ واپس اور کسے کا
 اور کئی شریفین جمعہ کی میں بسیر
 جیسے میں بکلیز سے کو کرے
 کان تکہ ہر رات اور کا کئی
 جب دوم تکہ میں سورہ اور دیکھا
 اور جو ہے سنون روز عبد فطر
 کچھ ناول ہی کر سے قبل صلا
 سے اذان کی نماز سے برسر
 اس کا روزہ میں جہلا

محمد امجدی عیسوی فرای دلزار
 خطبہ ہے بعد از نماز اوس کا مگر
 پانزدہ تو نکو نیا ساری پڑھ
 میں بکیرین گئے با ایکسار
 تر بکیرین گئے پرا تہ اور شا
 خوب بکیرے اور نونا کا خط
 اگر غزو ہے فطر کی دیوسے نڈا
 خدا کے ماتہ ہے سب کے
 جب تکہ ہوسے نماز اور کی ادا

بکیر کس با وقار	فکرین هسته ای به پکار
-----------------	-----------------------

بیان تکبیر استه یاک ترقی

اور ناز خجسته عننے کے روز	تیر یون کی حضرت ای دلفروز
اند فرضو نیک جاعت، ہوا اگر	یون تکبیر حاجب یاد بکروز

بیان ناز کسوت شہنشاہ

جب گن سوج کا ہوا چاند کا	شب گل، ریشین بکرتا ہوا
اندرین تنہا پڑ ہیں ایک ایک سب	اور سوج میں جماعت شہسب
جی کہ تہ پراوا او کو عجبہ کا امی	گر نو تنہا پڑ میں سب خاص شام
سجین عطیہ اور اذان دستورین	بول قاسم کا گئی ماسودہ نین
ایمن پڑ عنا ہے فراوت کا درج	اور دہاکا دگنا بیت زنا ناز

بیان ناز جنازہ

چاکر کبیرین جاز سے کی مناز	سب چہ ہے فرض کفاح میں دوران
دیو کو تکبیر ادا لے کو شنا	اور دوزن بانہ بکر کرنا ادا
دوسری تکبیر کو گنگر شتاب	یہی ہے حضرت پروردگار صواب
تیسری تکبیر کرمانگہ دعا	نہیں اور سکو اور بھگو ایستہ دعا
چونکہ تکبیر حق جلیست تم	یہاں ہے اور بائیں طرف بر ملا
انہ اور تکبیر اوقی میں نکلا	اور بین اور اوقی میں نکلا

جو آج آزاد اور بدستور رہے	جو آج آزاد اور بدستور رہے
اگر نہ ہو توین تو آدمی صاحب	اگر نہ ہو توین تو آدمی صاحب
اس وقت وہ سب دوسرے کا دوا پر گون	اس وقت وہ سب دوسرے کا دوا پر گون

مسائل روزانہ

گزنات اور نکرنا جیسا	جس کے ارکان و بیجا
کن بین یہ چارے ثابت قدم	میں نہ مارا اور نہ پاتا بیش و کم
نقل بدلتہ شک کے دن ہزاروں	جو کتنا ضی ہو یہ یا دوی کے
یا کرے عورت چھوٹے دن کے	نہ روزہ رکھنے کا دوسرے بیٹے
فرس کفارہ ہے اس پر اور قصا	یہ نہا بیٹے خطا بجگی حشا
ہو سلمان اور بے نقصان تام	سہ کفر آزاد کرنا : مستم
ساتھ روزہ اور سوچ ہو ملتا	اگر چاہے کوئی غلام ایسا
بیتہ بہر کرے عہد سکین کر کلا	عروڑ سے رکھنی کا کا تو
یا کیا امن نے جو ان سے خول	اگر روزہ نہ ہو میرے
اور میں سے یہ ہو کلاؤ کر کلا	وہ نہ تھا نہ تھا
روزہ نین جاتا جو اور تر آنت میں	میرے سے نہ نہ نا دوست
اوس کو کچھ انزال کا ہو کھنڈ	میں میں کر رہے ہو
یہ بھی سب کر رہے ہیں شنگ	نا کچھ میرے یا نیک ناک

اور جو پہلے دیکھیں نہ کیسے
جو بڑا ہے سے روز رکھ کے
جبکہ طاقت آئے کر سوسہ تھلا
حاجت اگر روزے کو کھائے
یا سفر کھاوے یا بیماری
فرض ان سب پر قصہ آئے ہے

سبیل حج

غرض ساری عمر میں حج ایک بار
پانچ اور مالک مسلمان ضرور
پاکسازی اور خوش راہ کا
اور جو عورت جائے کوئی بیعت
فرض حج کے تین ہیں دل سے
دوسرے احوال پر رہنا طہر
پانچ واجب حج کے سنیو باکو
مارتا میر و کو کتار شوق سے
مغر کرنا یا سنڈانا سکر کو بہا
اسی است ہیں اور این سب
سہ جو کچھ احرام بانڈ پر علم

او کی شریعتیں غریب سنای تہ کذا
جو ست آزاد اور پو اکھنویں
ذہ ہووے یا دین بخواہا
ہوے خاوند اوغا یا محرم فہم
باندھنا حرام کا اول گنو
اور طواف کتہ اللہ تہبہ
پہلے ذہ فہم رہنا رات کو
دو دن نام رواں مابین ذوق
وقت چہرے ہے صفت کا
او کو کتہ این بڑا جبرین
ن بیان اسکا کہ ہے بتر ظام

دو ملی کرنا ہے اور جھگڑا ادا کرنا	جو سب سے بڑی کمی رقیب برائی
اور کرنا کوئی خفگی کا شکار	بال سر کے اور بہ نکتہ ست انار
ہی موفد ہو خطمی سے ڈھنکی دھنکی	نامن اور مہین برین ترست نہ
شدہن سوز و کدست گڑی پسند	سب کپڑا و کدست کر رکھ مہیت
اور خوشبو ہی لگانا ہے عمام	ہو چنے احکام یہ بچ کے تمام

مسائل قرآنی

جو کہ نہ اپ ملل ہو دے اور مقیم	اسے قرآنی ہے اسے عبدالرحیم
اکب بڑی اسے واجب ہر رئیس	بہر دے کا ہی ہے حکم مس
اونٹ موٹا کاٹے ہو سے دونوں	ایک سے ہے ساتھی فسون کو یک جہاد
آدنی دم اور ناک کا ہو آدیاکان	ناب وین کر جو اسے استخوان
کافی اور دیکھی کا کرنا نین ہلا	او خفی بے سنگ ہے کرنا ربا
فرج کرنا عید کی پڑا حکم نہ	اور یہ عید و دن تک جواز
آس کا سے اور وہ پیش کو	آشنا اور از با و غلبش کو
اور جو کہ چوڑے سکھا کر دیکھا	وہ ہی باز ہے ہونی پوری کتا
ختم پر گورہ نہ جو عزت سے سال	ہندی یہ کشف انخلا صہ سے نکال

خاتم کتاب

اس کتاب میں زماں کی فارسی	صاف اور پاکیزہ جیسے آری
---------------------------	-------------------------

اقتدار اوسکا بیان نوا کیا کرے

تما سفت اوسکا دریاں دل

باوجود اسکے کہ تما عالی مقام

جیکہ وہ مرنے کے لگے مر گیا

پاک آتی اوسکے تین مہتر

تبر او کی نور سے معمور کر

اور جو اوسکا ترنہ مہدی کیا

حال پر اوسکے کرم کر اسکے کرم

کچھ نہا تے اوسے بشارت د

اوسکے عصیان کی طرف ریت کر گاہ

اوسکو دریا سے محبت میں ڈبو

وقت دینے بشارت اوسکو آتے

سبک دین قبر میں مسکر گبر

جب قیامت میں اوسٹھ وہ بیوز

یا آئی اچھا نازل کر درود

آں و اہ بیت و اصحاب اجمین

بعد از ان سب مومنات و مومنین

بسیا کوئی دریا کو تو زمین برسے

دل بحق و سحر و سحر و سحر

ہام و پانین لکھا وہ ٹیکٹ م

فنیس اوسکا ابتک جاری رہا

سی اوس مغفور کی شکوہ کر

رہا وریاں سے اوسکو روک

نڈہ مسکین نرمی در گاہ کا

بغنی الطفت و افضل العظیم

جمہور ہے کون اوسکا ای و مد

بخش اوسکے بے انتہائی پناہ

مہتر سوا سب نقش اوسکے دوسرے

تجسے راضی ہے تیرا الکر و

کر و سے تعین ایا و تہ

ہون منبع در کے عرس و طفی

جب تک سب ہی کا ہے پوز

در بین اور بعد چہا ایتامین

اتجیب سوظ سے رب افعال حسین

ہے شجاع الدین حافظ کا کلام ہمارے تم ستویں سہ سہ سہ کو نام
 قایدہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر طبیب لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
 ب ذکر و تین افضل الذکر ہے جو شخص اس کا زبان سے اتوار کرے
 اور دل سے اس کی تصدیق جائے کہ میں کوئی سید و عالم ہوں تو اس کے
 کرامت اور محمد رسول اللہ کے ہیں چنانچہ نبی ہو گا اور دوسری صورت
 میں آیا ہے کہ جو شخص ہر روز ہر شب اپنی عمر برتن اور کوڑے ہر گناہ
 نبی ہو گا۔ اور گناہوں کے گناہ چھکے سب بندھے جائیں گے اور اگر باپ
 یا عزیز یا قرابا دوست یا دشمن کی اسلئے ایک قدم بھی شر ہو کر رکھ دے تو وہ
 دشمن ہو جائیگا اگر چہ گناہ گار ملے اور اس پر سزا ہو جائیگی
 ویسا ہی قراب ہو گا اور جو کوئی ہمیشہ پڑا کرے گا اس کے مرتبے کو اللہ ہی
 جانتا ہے کہ کس قدر نواب پاویگا اسی واسطے اس ناکسا نے مسلمان
 بھائیوں کے آگاہ ہوئے کے لئے آخر کتاب میں ایسے فائدے کو
 کہہ دیا کہ اس کے پڑھنے سے غفلت مکرین اور اپنی نجات کا وسیلہ
 اور نجات ہے کہ دونوں جان کا فائدہ اور عبادت اللہ کے لئے
 ذوق مل کی عنایت کرو آئیں ہم آئیں

الحمد للہ والصلوٰۃ علیٰ من کان بہ سنی بکشف الخلاصہ ہندی تلخیص دوم، و شہباز مسدوم
 بہ نام شیخ نور الدین مہجوز صاحب تاج برکت راجہ صفدری واقع بنی طبع کر دیا علیہ السلام

